مہیج الاحزان
علامہ حسن بن محمد علی یزدی
ان اصحٰب الکہف والرقیم کانوا من اٰیاتنا عجبا
ولی العصر ٹرسٹ

مہیج الاحزان

تالیف

آقائی حسن بن محمد علی یزدی

مترجم

مولانا سید ظل حسنین زیدی سرسوی

پیش کش : سید محمد شبر عباس

ولی العصر ٹرسٹ

رتہ متہ ضلع جھنگ

نام کتاب	———	مہیج الاحزان
نام مؤلف	———	آقائی حسن بن محمد علی یزدی
نام مترجم	———	مولانا سید ظل حسین زیدی سرسوی
سال طباعت	———	۱۹۹۱ء بمطابق ۱۴۱۱ھ
تعداد	———	۱۰۰۰
کتابت	———	حضرت کیبلیانوالہ
مطبع	———	
ہدیہ	———	
ناشر	———	

ولی العصر، رتہ متہ ضلع جھنگ

اسٹاکسٹ

افتخار بک ڈپو۔ مین بازار اسلام پورہ لاہور

ابن قولویہ نے محمد ابن مسلم کے حوالہ سے روایت کی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ مَافِیْ زِیَارَۃِ الْحُسَیْنِ مِنَ الْفَضْلِ لَمَاتُوْا شَوْقًا وَتَقَطَّعَتْ اَنْفُسُهُمْ عَلَیْهِمْ حَسَرَاتٍ یعنی کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ زیارت امام حسینؑ میں کتنی فضیلت ہے۔ تو وہ شوق زیارت میں جان دینے لگیں۔ ابن مسلم نے کہا کہ اے مولیٰ زیارت کا ثواب بھی تو بیان فرمائے۔ امام علیہ السلام نے کہا کہ زیارت کرنے والے کے لیے ہزار حج اور ہزار عمرہ کا ثواب ہے اسے ہزار شہیدوں کا ثواب ملتا ہے۔ ہزار روزے ہزار صدقہ مقبول، اور ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا ہوتا ہے۔ اور وہ اس سال ہر آفت اور خصوصاً اغواء شیطانی سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر وہ اس سال مر جائے تو فرشتے اس کے غسل وکفن میں شریک ہوتے ہیں۔ اور اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ وہ فشار قبر سے بھی بچا رہتا ہے۔ اور تا حد نظر اس کی قبر میں وسعت پیدا ہوتی ہے۔

فشار قبر اور منکر ونکیر کے خوف سے محفوظ ہوتا ہے۔ اور اس کی قبر میں ایک دروازہ جنت کی طرف کھول دیا جاتا ہے اور اس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جاتا ہے اور قیامت کے دن اس کا چہرہ نورانی ہوگا۔ اور ایک منادی ندا کرے گا۔

هٰذَا مِنْ زُوَّارِ الْحُسَیْنِ ابْنِ عَلِیٍّ شَوْقًا اِلَیْهِ۔

یہ مرد مومن ہے مزار حسینؑ کی زیارت کرنے والا ہے اور بڑے شوق والا کے ساتھ زیارت کرنے والا ہے۔ اس وقت لوگ کہیں گے کاش ہم بھی زائر ہوتے۔

کو یاد کر لو۔ تم ایسی حدیث مجھ جیسے شخص سے پھر کبھی نہ سنو گے۔ میں نے یہ حدیث اس لیے سنائی ہے کہ تم میرے بھائی ہو۔ یہ کہہ کر وہ شخص غائب ہو گیا اور نہ معلوم کہ وہ زمین میں سما گیا یا آسمان میں ابن قولویہؒ نے روایت کیا ہے۔ کہ حضرت صادق آل محمدؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے قیامت میں کرام الہٰی اور شفاعت پیغمبر خدا نصیب ہو۔ بس اسے چاہیئے کہ وہ قبر حسینؑ کی زیارت کرے تاکہ روز قیامت لے افضال الہٰی سے حصہ ملے۔ اور دنیا میں بھی اس کے گناہ معاف ہو جائیں خواہ ریگ ہائے صحرا کی برابر ہوں۔ کیوں حسین مظلوم اور ان کی اولاد اور اصحاب و اقربا عزیز بڑے ظلم و ستم سے قتل کیے گئے ہیں۔ اور پیاسے ہی شہید ہوئے ہیں۔ مولف کتاب فرماتے ہیں کہ اے شیعیو۔ ہم نے ثواب زیارت قبر حسینؑ مجملاً درج کتاب کیا ہے۔ حالانکہ اس مضمون پر بہت زیادہ احادیث وارد ہوئی ہیں۔

حضرت صادق آل محمد علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر میں فضائل زیارت امام حسین علیہ السلام بیان کروں تو لوگ حج بیت اللہ کرنا ترک کر دیں اور مکہ کا سفر اختیار نہ کریں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ زیارت قبر امام حسینؑ کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ احادیث میں جو کچھ وارد ہوا ہے وہ یہ ہے کہ زیارت قبر امام حسین بروز عرفہ کی جائے تو اس کا ثواب ہزار ہزار حج کی برابر ہے۔ اور حج بھی ایسا کہ جو حضرت امام العصر مہدی آخر الزمان کی معیت میں کیا ہو۔ اور ہزار ہزار عمرہ کا ثواب عطا ہو گا عمرہ وہ کہ جو رسولؐ خدا کی معیت میں کیا ہو۔ ہزار ہزار بندوں کے آزاد کرنے کا ثواب، اور ہزار ہزار گھوڑے جہاد اسلامی میں دینے کا ثواب ملے گا۔ یہ خداوند تعالےٰ کی رحمت ہے کہ اس قدر ثواب عطا کرے گا۔